



## سوال

(43) مردوں کے لئے ذبح کرنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بحوث العلمیہ والاخفاء فتویٰ کمیٹی کے پاس یہ سوال آیا کہ میرے ملک میں بعض لوگ غیر اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ اور ان کی ایک عادت یہ بھی ہے۔ کہ ان میں سے جب کوئی انسان فوت ہو جاتا ہے۔ تو وہ ایک مخصوص طریقے سے اس کے لئے گائے بخری یا کوئی اور پالتو جانور ذبح کرتے ہیں۔ اور اس کا گوشت اپنے ارد گرد کے لوگوں بشمول مسلمانوں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ لیکن مسلمان اس گوشت کو قبول کرنے سے انکار کرتے اور کہتے ہیں۔ کہ یہ حرام ہے تو پھر وہ مسلمانوں کو گائے وغیرہ زندہ جانور ہی جیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ جانور لہو۔ اور اسے اپنے طریقے سے ذبح کر لو۔ تاکہ یہ اس میت کی طرف سے صدقہ ہو جو کہ غیر اللہ کی عبادت کرتا رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس جانور کو لے کر اسلامی طریقے سے ذبح کر کے اسکے گوشت کو مسلمانوں میں تقسیم کرنا جائز ہے یا نہیں؟ کیا یہ عمل ان کے کام میں شرکت سمجھا جائے گا۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غیر اللہ کی عبادت کرنا۔ اور مردوں غائب لوگوں اور درختوں اور دیگر غیر اللہ کے نام کی نذر ماننا یا ان سے مدد طلب کرنا شرک ہے۔ وہ شخص بہت لہجھا کرتا ہے۔ جو گائے بخری وغیرہ کے اس گوشت کو قبول کرنے سے انکار کر دیتا ہے۔ جسے غیر اللہ کے ہجاری اپنے مردوں کے نام پر ذبح کرتے ہیں۔ ہاں البتہ اس زندہ گائے اور بخری کے لینے میں کوئی حرج نہیں۔ جسے ان سے لے کر اسلامی طریقے کے مطابق ذبح کر لیا جائے۔ بشرط یہ کہ ذبح کے وقت کا مردہ کی وفات کے وقت سے تعلق نہ ہو۔ نہ ان کی بدعت میں شرکت ہو۔ نہ ذبح کرنے سے اور گوشت تقسیم کرنے سے مقصود میت پر صدقہ کرنا ہو۔ جب کہ میت غیر اللہ کی عبادت کرنے والوں میں سے ہو۔ اور اگر مسلمان اس جانور کو اس کی موت کے وقت یا اس کے جنازہ کے لے جانے کے وقت ذبح کریں تو جائز نہ ہوگا۔ کیونکہ اس میں ان کی بدعت میں شرکت ہوگی۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ](#)

جلد دوم